بفیضِ روحانی: تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتیٔ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
مسمّٰی بنامِ تاریخی مشعرِ سالِ تصنیف

تجانب اہل السنۃ
عن
اہل الفتنۃ

ملقّب بلقبِ تاریخی مشعرِ سالِ تکمیل

اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

۱۳ ھ ۶۱

تصنیف لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر

مدرسہ گلشن رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نامِ کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہلِ الفتنۃ
ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
مصنّف ناصرِ سنیت کاسرِ لا مذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابو الطاہر محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان
بسعیٔ جمیل عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کوبلی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہٰذا۔
ناشر مدرسہ گلشن رضا کوبلی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔
طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء
تعداد ایک ہزار
کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶
۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "
۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " "
۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " "
۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔
۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

الی السماء ویدخل الجنۃ ویاکل من ثمارھا ویعانق الحور العین فھؤلاء کلھم کفار مکذبون للنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم لانہ اخبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم انہ خاتم النبیین لانبی بعدہ واخبر عن اللہ تعالیٰ انہ خاتم النبیین وانہ ارسل کافۃ للناس واجتمعت الامۃ علی حمل ھذا الکلام علی ظاھرہ وان مفھومہ المراد بہ دون تاویل ولا تخصیص فلا شک فی کفر ھؤلاء الطوائف کلھا قطعًا اجماعًا وسمعًا یعنی اسی طرح ہم اس کو بھی قطعًا یقینًا اجماعًا کافر مرتد کہتے ہیں جو ہمارے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ مبارک میں یا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی شخص کو نبوت کے ملنے کا دعویٰ کرے یا خود نبی بننے کا مدعی ہو یا حصولِ نبوت کا اور صفائے قلب کے ذریعہ سے مرتبۂ نبوت تک پہنچنے کا ادعا کرے جیسے فلاسفہ اور غلاۃ متصوفہ اور اسی طرح ہم اس کو بھی قطعًا اجماعًا کافر مرتد کہتے ہیں جو ان سے اس بات کا مدعی ہو کہ اس کو وحی ہوتی ہے اگرچہ[۱] اس کے میوے کھاتا اور حورعین سے معانقہ کرتا ہے تو یہ لوگ سارے کے سارے کافر ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم[۲] نے خبر دی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی مبعوث نہ ہوگا اور اللہ کی طرف سے اس کا یہ کلام ہم تک پہنچا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور یہ کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تمام لوگوں کے واسطے رسول بھیجے گئے اور تمام امت کا اس پر اجماع

[۱] نبوت کا دعویٰ نہ کرے یا کہے وہ آسمان پر چڑھتا ہے جنت میں داخل ہوتا ہے

[۲] مگر محض فضلِ خداوندی سے ہی ہیں اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ہے کہ یہ کلام (خاتم النبیین) اپنے معنیٰ ظاہر پر محمول ہے اور جو معنیٰ (سب سے پچھلا نبی ہونا) اس سے سمجھے جاتے ہیں وہی اس سے اللہ کی مراد ہے اور اس میں تاویل و تخصیص نہیں تو ان تمام گروہوں کے قطعًا اجماعًا بادلۂ شرعیہ کافر ہونے میں کوئی شک نہیں۔

مفسرین اسلام و محدثین اعلام و متکلمین عظام و فقہائے کرام علیہم الرحمۃ اللہ الملک المنعام نے قاطبۃً اسی عقیدۂ ضروریہ دینیہ کی روشن تصریحیں فرمائیں اور خود حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے سیکڑوں احادیث مبارکہ میں خاتم النبیین کے یہی معنیٰ بیان فرمائے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں مل سکتی۔ جسے اس مسئلہ کا ظاہر و باہر روشن و قاہر مفصل بیان دیکھنا منظور ہو وہ حضور پرنور امام اہلسنت مجدد اعظم فاضل بریلوی مولانا شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خاں صاحب قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب مبارک مسمّٰی بنام تاریخی جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النبوۃ کا مطالعہ کرے۔ مرتد قادیانی نے اپنی اس عبارت ملعونہ میں خاتم النبیین کے اس ضروری دینی معنیٰ کا کہ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں کھلم کھلا انکار کیا اور اپنے جی سے اس کے یہ معنیٰ گڑھے کہ بغیر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے واسطے کے کسی کو نبوت نہیں مل سکتی۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے توسط سے فانی فی الرسول ہوکر نبوت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس معنیٰ گڑھنے میں قادیانی موجد

نہیں بلکہ وہابیہ دیوبندیہ کے گرو گھنٹال قاسم نانوتوی علیہ ما یستحقہ کا مقلد ہے۔ سب سے پہلے اسی مرتد نانوتوی نے اپنی ملعون کتاب تحذیر الناس میں یہ کفر و ارتداد گڑھ کر مسلمانوں کے سامنے پیش کیا۔ مرتد نانوتوی نے تحذیر الناس ص۳ پر لکھتا ہے عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیا سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہے کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیوں کر درست ہو سکتا ہے۔ ہاں اگر اس وصف کو اوصاف مدح میں سے نہ کہئے اور اس مقام کو مقام مدح نہ قرار دیجئے تو البتہ خاتمیت باعتبار تاخر زمانی صحیح ہو سکتی ہے مگر میں جانتا ہوں کہ اہل اسلام میں سے کسی کو یہ بات گوارہ نہ ہوگی ــــ (الیٰ آخر الھفوات الکفریہ) اس عبارت میں مرتد نانوتوی نے صاف طور پر بک دیا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا اس معنیٰ میں خاتم النبیین ہونا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ ناسمجھ لوگوں کا خیال ہے۔ سمجھ دار لوگوں کے نزدیک یہ معنیٰ غلط ہیں سب سے پچھلا نبی ہونا کوئی مدح و ثنا کا وصف اور کوئی قابل تعریف صفت نہیں اگر یہ آیت کریمہ میں خاتم النبیین کے معنیٰ سب سے پچھلا نبی ہونا لئے جائیں تو کلام الٰہی ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین غلط اور نادرست ہو جائے گا۔ پھر اسی کفری مضمون ملعون کو مفصل طور پر نوسطروں

میں بکتا چلا گیا اور نئے نئے کفریات بکتا چلا گیا جس کی پوری تفصیل رسائل مبارکہ " الاستمداد علیٰ اجیال الارتداد ، والموت الاحمر علیٰ کل انجس اکفف ووقعات السنان الیٰ حلق المسماۃ ببسط البنان اور رودادِ مباحثۂ اہلسنت و ہابیہ میں ملاحظہ ہو. جب مرتد نانوتوی خاتم النبیین کے اس معنیٰ ضروری دینی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ اپنے مغالطات کفریہ ملعونہ سے بزعم خود باطل کرچکا تو اپنے جی سے گڑھ کر اس کے معنیٰ بتایا ہے۔ بارہ سطروں میں لاطائل اور سراپا مہمل و باطل کفری تمہید باندھ کر صفحہ ۴ میں اس کا نتیجہ دیتا ہے اسی طور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاتمیت کو تصور فرمائیے یعنی آپ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض اوروں کی نبوت آپ کا فیض ہے. پر آپ کی نبوت کسی اور کا فیض نہیں آپ پر سلسلۂ نبوت مختتم ہو جاتا ہے۔ اس عبارت ملعونہ میں نانوتوی نے کھلم کھلا بک دیا کہ آیت کریمہ میں خاتم النبیین کے صرف یہی معنیٰ ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم [1] حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی نبوت کسی اور نبی کا فیض نہیں لیکن دوسرے نبیوں کی نبوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فیض ہے۔

ملاحظہ ہو طابق النعل بالنعل بالکل وہی قادیانی گڑھت ہے صرف عبارت کا فرق ہے معنیٰ دونوں کے ایک ہی ہیں۔ دجّال قادیانی نے عربی زبان میں یوں بکا تھا کہ خاتم النبیین کے یہ معنیٰ ہیں لاسبیل الیٰ فیوض اللہ من غیر توسطہ یعنی بغیر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے

[1] بے غیر واسطہ کسی نبی کے خود بخود نبی ہیں اور دوسرے نبیوں کی نبوت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم [illegible]

اور وسیلے کے کسی شخص کو نبوت نہیں مل سکتی یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت بلا واسطہ اور دوسرے نبیوں اور رسولوں کی نبوت ورسالت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے واسطے اور وسیلے سے ہے۔

اور مرتد نانوتوی نے یوں کہہ دیا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نبوت ورسالت کسی اور نبی کا فیض نہیں لیکن دوسرے نبیوں اور رسولوں کی نبوت ورسالت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کا فیض ہے۔ بات ایک ہی ہوئی مرتد قادیانی نے توسط کا لفظ بولا۔ مرتد نانوتوی نے لفظ فیض کہا۔ خاتم النبیین کے نئے معنیٰ گڑھنے میں دونوں متحد متفق ہیں اور خاتم النبیین کے جو ضروری دینی معنیٰ تھے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سب سے پچھلے نبی ہیں۔ ان سے کفروانکار کرنے میں دونوں مرتد مشترک ومتحد ہیں۔ مرتد قادیانی تو کھلم کھلا اپنے آپ کو نبی ورسول کہہ کر اس معنیٰ ضروری دینی سے کافر ہو گیا اور مرتد نانوتوی نے اس معنیٰ ضروری دینی کو صاف صریح الفاظ میں ناسمجھ لوگوں کا خیال اور سمجھ دار لوگوں کے نزدیک غلط باطل بتا کر اس سے کفر کیا۔ بہرحال اس مسئلہ ضروریہ دینیہ سے کافر ومرتد ہونے میں دونوں یکساں ہیں۔ البتہ دونوں میں استاد شاگرد اور گرو چیلے کا فرق ہے۔ نانوتوی نے یہ نیا کفروارتداد گڑھا اور قادیانی اس کفر ملعون میں اس کا مقلد ہو گیا۔ قادیانی نے تو صرف اپنے نفس ناپاک کو نبی ورسول بتایا لیکن نانوتوی نے سیکڑوں ہزاروں لاکھوں کروروں کو نبوت ملنا جائز ٹھہرایا۔ اور اس سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے میں کچھ خلل نہ آنے کا کفری ملعون گیت گایا۔ ولاحول